تعارف وتبصرہ

ادارہ

مقالاتِ رحمانی یا تذکرہ بزرگاں

مؤلف : حکیم عبدالعزیز خطیب رحمانی

ناشر : مکتبہ رحمانی ۲۰/۲۲۸ فیڈرل بی ایریا۔کراچی ۳۸

صفحات : ۱۶۰ طباعت : گوارا قیمت : تین روپیہ

یہ مقالات سترہ سوانحی اور اصلاحی مضامین کا مجموعہ ہے۔ یہ مضامین مختلف اوقات میں رسائل اور اخبارات میں شائع ہوتے رہے ہیں۔زیادہ تر مضامین بزرگانِ دین کی سوانح اور خدمات سے متعلق ہیں۔اسی لئے کتاب کا ذیلی نام "تذکرہ بزرگاں" رکھا گیا ہے۔

شخصیات کے انتخاب میں تنوع سے کام لیا گیا ہے۔برصغیر کی شخصیات میں شیخ عبدالقدوس گنگوہی، سید وارث علی شاہ، شاہ عبداللطیف بھٹائی، مخدوم محمد جعفر بوبکانی، شیخ رحمکار سبا کا صاحب شاہ سلیمان نیلواروی، عبدالغفور ہمایونی اور مؤلف کے پیر محمد اسدالرحمان قدسی شامل ہیں۔

کتاب کے ٹائٹل، انتساب اور ایک مستقل مضمون سے معلوم ہوتا ہے کہ مؤلف محمد اسدالرحمان قدسی صاحب سے ارادت رکھتے ہیں۔اُن سے انتہائی درجے کی عقیدت کا اظہار کیا گیا ہے۔مؤلف کا اندازِ بیان مزید ریاضت چاہتا ہے۔بعض مقامات پر مؤلف اپنا مافی الضمیر صحیح طور پر واضح نہیں کر سکے اور ایک دو مقامات پر الفاظ کا محل استعمال درست نہیں۔ (ملاحظہ ہو صفحات ۱۱۸، ۱۲۷)

تاہم خطیب رحمانی صاحب کی یہ کاوش ان کے جذبۂ دروں کی منہ بولتی تصویر ہے۔کتاب پر ادارہ تحقیقاتِ اسلامی کے فاضل اہل قلم نے تقاریظ لکھی ہیں۔

کاشف الاسرار

مؤلف : مولانا محمد صدیق   ناشر : عمیر اکیڈمی ۔ لائل پور

صفحات : ۱۴۴   طباعت : عمدہ   قیمت : درج نہیں

زیر تبصرہ کتاب کے دیباچہ سے معلوم ہوتا ہے کہ مولوی غلام حسین صاحب نے نعیم الابرار کے نام سے شیعہ مسلک کے مطابق ایک کتاب لکھی جس میں انھوں نے اہلِ سنت و جماعت پر ۲۲ سوالات بصورت اعتراضات درج کئے۔ ان اعتراضات کے جواب میں مولانا محمد صدیق صاحب نے یہ کتاب لکھی۔ کتاب کی نوک پلک جناب محمد سلیمان اظہر صاحب نے سنواری ہے۔

زیرِ بحث مسائل میں بناتِ رسولؐ، ایثارِ صحابہؓ، خلفائے راشدین اور اہلِ بیت کی باہمی رشتہ داریاں، واقعہ قرطاس اور حضرت عمرؓ، مشاجرات صحابہؓ اور طائفہ منصورین جیسے مسائل و مباحث شامل ہیں۔ مؤلف نے معتبر شیعہ کتابوں سے اکثر استشہاد کیا ہے۔ تحریر میں مناظرانہ لب و لہجہ اختیار کیا گیا ہے۔

مختصر تذکرہ حضرت شاہ ولی محمد چشتیؒ

مؤلف : حکیم سید اکرام حسین شاہ سیکری

ملنے کا پتہ : "رہنمائے صحت" کھائی روڈ حیدرآباد یا مہتمم خانقاہ چشتیہ ٹنڈو الہ یار (سندھ)

صفحات : ۶۴   قیمت : ایک روپیہ

حضرت شاہ ولی محمد چشتیؒ ریاست سیکر (راجپوتانہ) کے معروف بزرگ ہیں۔ سلسلہ چشتیہ میں مسکین شاہ جے پوریؒ کے خلیفہ تھے۔ مرحوم سیکر کے راجہ راؤ کے لبیب خاص، اُستاد اور راجہ کی طرف سے ایسٹ انڈیا کمپنی کے لئے وکیل کے منصب پر فائز تھے۔ مگر مسکین شاہ جے پوریؒ سے اجازتِ بیعت و خلافت ملنے پر ملازمت سے کنارہ کشی اختیار کر لی اور اصلاحِ عوام میں منہمک ہو گئے۔

زیرِ نظر کتابچہ اکرام حسین شاہ صاحب نے اپنے روحانی پیشوا کے حضور بطور نذرانۂ عقیدت پیش کیا ہے۔ کتابچہ کے پہلے حصہ میں حضرت شاہ ولی محمد چشتی کے حالاتِ زندگی درج کئے گئے ہیں۔ دوسرے حصہ میں شجرۂ سلسلہ منظوم خراجِ عقیدت اور قطعات تاریخ درج ہیں ــــــ جناب وفا راشدی اور صوفی محمد عبدالشکور اہل پوش نے تعارف و تقریظ لکھی ہے۔ کتابت کی غلطیاں کھٹکتی ہیں۔

*